

سوال

(404)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجلس شوری کے متعلق بحث کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان کریم میں ہے:

وَأَمْرٌ شُرِيحٌ بِخَفْمٍ (الشوری: ۳۸)

سے چلائے ہیں۔

کو دینی و دنیاوی امور میں مشورہ تو بہر حال لینا ہے۔ لیکن اس مشورے کے متعلق وہ پابند نہیں ہے کہ بیحد اس مشورے کی پابندی کرے بلکہ خلیفہ اپنے صوابیہ کے مطابق عمل کر سکتا ہے۔ مگر اس شرط کے ساتھ کہ وہ دین دار ہو اور شریعت کا پابند ہو خواہش نفسانی کا پیر و کار نہ ہو اور مجلس شوری کو اپنے دلائل۔

وَمَا وَزَّيْنَةُ لَأَمْرٌ فَوَازَعَمْتَ فَوَازَعَمْتَ عَلِيٌّ لَمْ يَنْ لَدَيْهِمْ لَتَوَجَّهِينَ (الامران: ۱۵۹)

۔

عزما غندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدہ](#)

515

محدث فتویٰ